36775-حج اکبر کا دن

سوال

حج اکبر کا دن اور حج اکبر کا معنی کیا ہے ؟ اور کیا ان دونوں کا معنی ایک ہی ہے یا ایک دوسرے سے مختلف ہے ؟
اور کیا قرآن وسنت میں اس کا کوئی وجود ملتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

حج اکبر کا دن یوم النحر کا دن ہے (اور یہ ذوالحجہ کی دس تاریخ ہے) ، امام ابوداود رحمہ اللہ تعالی نے ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے بیان کیا ہے کہ : رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس سال حج کیا اس حج میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم یوم النحر (قربانی والے دن) والے دن کھڑے ہوئے اور فرمایا : یہ کونسا دن ہے ؟ تو صحابہ کرام نے عرض کیا قربانی کا دن تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : یہ حج اکبر کا دن ہے ۔

سنن ابوداود حدیث نمبر (1945) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابوداود (1700) میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

اور امام بخاری رحمہ اللہ تعالی نے ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے کہ :

ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے ابوبکر رضی اللہ تعالی عنہ نے قربانی والے دن منی میں ان لوگوں کے ساتھ بھیجا جو یہ اعلان کر رہے تھے : (اس برس کے بعد کوئی مشرک حج نہ کرے ، اور نہ ہی ننگے ہو کر بیت اللہ کا طواف کرے) ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (369) ۔

اور قربانی والے دن کو حج اکبر کا دن اس لیے کہا جاتا ہے کہ اس میں وقوف عرفہ کی رات اور مشعر حرام میں رات بسر کرنا ، اور اس کے دن میں رمی کر کے قربانی کرنا اور سر منڈوانا اور اس کے بعد طواف افاضہ اور سعی کرنا حج کے اعمال میں شامل ہوتا ہے ، اور یوم الحج ایک زمانہ اور وقت ہے اور حج اکبر اس میں کیے جانے والے اعمال ہیں ۔

اور قرآن مجید میں بھی حج اکبر کے دن کا ذکر موجود ہے اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اور اللہ تعالی اور اس کے رسول کی طرف سے لوگوں کو بڑے حج کے دن صاف اطلاع ہے }. التوبۃ (3) ۔

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ۔ .